

مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، عید کی نماز کے بارے عورتوں پر کیا حکم ہے، اگر وہ عید گاہ نہ جاسکیں تو کیا وہ عید کی نماز گھر پر ادا کر لیں، یا اس کے بدلے کوئی نفل پڑھیں، اس کے بارے شریعت کا حکم بتایا جائے۔



بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب حامدا و مصليا و مسلما

واضح رہے کہ عورتوں پر جماعت ضروری نہیں، اگر عورتیں کسی وجہ سے عید گاہ میں نہ جاسکیں تو وہ گھر پر عید کی نماز نہیں پڑھیں گی، کیونکہ عیدین کی نماز ان پر واجب نہیں، پھر جیسے جمعہ کے قائم مقام ظہر کی نماز ہے، اس لئے اگر جمعہ کی نماز نکل جائے تو اس کی جگہ ظہر واجب ہوتی ہے، جبکہ عیدین کا کوئی اور بدل نہیں ہے؛ لہذا عورتوں پر اس کے بدلہ کچھ نفل وغیرہ واجب نہیں ہوتے۔

۱. عن نافع عن ابن عمر: أنه كان لا يخرج نساء في العیدین، وفي رواية عن بشام بن عروة عن أبيه: أنه كان لا يدع امرأة تخرج إلى فطر ولا أضحى. (المصنف لابن أبي شيبة ۲۳۴، ۴ المجلس العلمي، تاتارخانية ۲۰۸، ۲ رقم: ۳۴۱۸)
۲. عن عائشة رضي الله عنها قالت: لو أدرك رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أحدث النساء لمنعهن المسجد كما منعت نساء بني إسرائيل، فقالت لعمره: أو منعن، قالت: نعم. (رواه البخاري / الأذان، باب خروج النساء إلى المساجد بالليل والغسل ۱۲۰، ۱ رقم: ۸۶۱، ف: ۸۶۹، مسلم / الصلاة، باب خروج النساء إلى المساجد إذا لم يترتب عليه فتنة وأنها لا تخرج مطيبة ۱۸۳، ۱ رقم: ۴۴۵)
۳. أخرج الطبراني عن أبي عمرو الشيباني أنه رأى ابن مسعود يخرج النساء من المسجد يوم الجمعة ويقول: اخرجن إلى بيتكن خير لكن. (المعجم الكبير للطبراني ۲۹۴، ۹ رقم: ۹۴۷۵، الفتاوى التاتارخانية / من يجب عليه الخروج ۶۱۴، ۲ رقم: ۳۴۲۹)
۴. ولا تجب على المرأة الخ. (شامی کراچی ۱۵۴، ۲، زکریا ۳۰۵، ۲، ۳۰۷)
۵. وشرط وجوبها الإقامة والذکورة. (البحر الرائق ۱۵۱، ۲، حلبی کبیر ۵۴۸، مراقی الفلاح مصری ۴۱۱)
۶. وتجب صلاة العید علی من تجب علیه الجمعة. (منحة الخالق حاشیه البحر الرائق ۱۵۷، ۲، حلبی کبیر ۵۶۵، مراقی الفلاح مصری ۴۳۳، کراچی ۲۸۸، شامی زکریا ۴۵، ۳، فتاوی محمودیہ میرٹھ ۱۲، ۵۳۸). والله تعالی اعلم بالصواب

العبد الضعیف

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دارالافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۳/۱۰/۱۳۴۲

۲۵/۰۵/۲۰۲۱

الجواب صحیح
منہ
۱۳/۱۰/۱۳۴۲
۲۵/۰۵/۲۰۲۱



الجواب صحیح
منہ
۱۳/۱۰/۱۳۴۲
۲۵/۰۵/۲۰۲۱